مدیر کے نام

ڈاکٹر بشریٰ تسنیم ‘ملتان

جنوری ۲۰۰۴ء کا ترجمان القرآن سرورق سے لے کر مضامین تک‘ ایک خوش گوار تازگی و تبدیلی لیے ہوئے محسوس ہوا۔ خصوصاً فہم قرآن کے تحت ’’منتخب تفاسیر سے ایک مطالعہ‘‘ نے بہت متاثر کیا۔ ایک ہی نشست میں مختلف النوع تفاسیر‘ ایک ہی آیت کے حوالے سے مفید‘ موثر اور طلب علم کے پیاسوں کے لیے تسکین کا باعث ہے۔ کیا یہ سلسلہ مستقل جاری رہ سکتا ہے؟ ’’تربیت: چند بنیادی باتیں‘‘، خرم مرادؒ کی باتیں ’’جو بات دل سے نکلتی ہے اثر رکھتی ہے‘‘ کا زندہ ثبوت ہیں۔

نواز موہل ‘لودھراں

مولانا مودودیؒ کی تحریر ’’خسارے کی تجارت‘‘ (جنوری ۲۰۰۴ء) پڑھی۔ ۶۰ سال پہلے کی تحریر کا آج بھی ہمارے حالات پر اسی طرح انطباق ہوتا ہے۔ آج بھی وطن عزیز کے ڈاکٹر‘ انجینیر اور ماہرین مالیات بیرون ملک اغیار کے لیے خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور ہم ہیں کہ ان کی طرف سے زرمبادلہ کی ترسیل پر خوش ہیں۔ مولانا علیہ الرحمہ کی یہ رائے بالکل صدفی صد درست اور صائب تھی کہ ہم ایسا کرنے سے اپنے تعلیم یافتہ افراد کو ضائع کر رہے ہیں۔ واقعی مولانا علیہ الرحمہ اس صدی کے عظیم انسانوں میں سے ایک تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔

غلام عباس طاہر لیل ‘جھنگ

’’تربیت: چند بنیادی باتیں‘‘ (جنوری ۲۰۰۴ء) بہت اچھا مضمون ہے۔ ترجمان القرآن اپنی تحریروں کے حوالے سے پہلے سے زیادہ معیاری بن گیا ہے۔ ’’رسائل ومسائل‘‘ مفید سلسلہ ہے۔ اس کی کمی محسوس ہوئی۔ ’اشاعتِ خاص‘ یقینی طور پر ایک تاریخی دستاویز ہے۔

افتخارالدین منصور ‘لاہور

نکٹائی کے بارے میں ڈاکٹر انیس احمد (’’رسائل و مسائل‘‘، دسمبر ۲۰۰۳ء) کے ارشادات محل نظر